الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **mumtaz**
Address : **canada**
Subject : **SWAB-GUNAH**
Writer : اسد اللہ

Serial No : **20234**
Date : **8/26/2013**
Contact No:
Email :

assalam o allikum....main yahan canada main raheash pazeer hon...mera sawal ha k...ya her religion k loag hain kia aehley kitab aurr hindo..sikh k ghar main khana kha saktey hain ...agar wo apney ghar hamean dawat dean..ya agar wo hamarey ghar aatey hain tu kia un ko tea ..khana wageara khila saktey hain ..plz explain kijea paaki napaaki ka kia ha..aurr kia burton paak rehtey hain jin main hum un ko khana deatey hain....

السلام علیکم!

میں یہاں کینیڈا میں رہائش پذیر ہوں... میرا سوال یہ ہے کہ یہاں ہر مذہب کے لوگ ہیں کیا اہلِ کتاب اور ہندو..... سکھ کے گھر میں کھانا کھا سکتے ہیں. اگر وہ اپنے گھر ہمیں دعوت دیں یا اگر وہ ہمارے گھر آتے ہیں تو کیا انکو چائے، کھانا وغیرہ کھلا سکتے ہیں؟ برائے مہربانی واضح کیجئے پاکی و ناپاکی کا کیا حکم ہے؟ اور کیا برتن پاک رہتے ہیں جن میں ہم انکو کھانا دیتے ہیں.

الجواب حامدًا ومصلّیًا

غیر مسلموں کا کھانا پاک اور حلال ہونے کا یقین ہو تو انکے گھر کا کھانا کھانا جائز ہے تاہم اس کی عادت بنالینا اور دوستانہ تعلق رکھنا جائز نہیں جس سے احتراز لازم ہے جبکہ غیر مسلم مسلمان کے گھر مہمان بن کر آئے تو اس کو چائے کھانا پیش کرنا جائز و مستحب ہے اور اس کے کھانے سے برتن بھی ناپاک نہیں ہوتے۔

قال اللہ تعالیٰ: یاَیُّھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا الّذین اتخذوا دینکم ھزوًا وّ لعبًا من الذین اوتوا الکتٰب من قبلکم والکفار اولیاء. الآیۃ (سورۃ المائدۃ: ۵۷)..

فی الھندیۃ، قال محمدؒ ویکرہ الأکل والشرب فی أوانی المشرکین قبل الغسل ومع ھذا لو أکل أو شرب فیھا قبل الغسل جاز ولا یکون آکلاً ولا شاربًا حرامًا وھذا اذا لم یعلم بنجاسۃ الأوانی فاما اذا علم فانہ لا یجوز أن یشرب ویأکل منھا قبل الغسل ولو شرب أو أکل کان شاربًا وآکلاً حرامًا (إلی قولہ) ولم یذکر محمدؒ الأکل مع المجوسی ومع غیرہ من أھل الشرک انہ ھل یحل أم لا......

(جاری ہے)

وحکی عن الحاکم الامام عبدالرحمن الکاتب أنه ان ابتلی به المسلم مرة أو مرتین فلا بأس به وأما الدوام علیه فیکره کذا فی المحیط.اھ (ج ۵ ص ۳۴۷)۔

فی الهندیة: وفی التفاریق لابأس بأن یضیف کافرا لقرابة أو لحاجة کذا فی التمرتاشی.اھ (ج ۵ ص ۳۴۷)۔ واللّٰہ اعلم بالصواب

اسداللہ عفی عنه
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/ر۴/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ سید ظفر اللہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹/ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ کراچی
۲۰۲۳۳
۲۲/۳/۱۴۳۵ھ

22/2/14